سوال

(295) میت کو دفن کرنے کے بعد میت کو مخاطب کر کے تلقین پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو دفن کرنے کے بعد اس میت کو مخاطب کر کے تلقین پڑھنا (یعنی : میت کا نام لے کر اس سے یہ کہنا کہ : تم لا الہ الا اللہ کہو، اور کہو کہ : میرا رب اللہ ہے اور میرا دین اسلام ہے اور میرے پیغمبر محمد ﷺ ہیں) صحیح ہے یا نہیں ؟ ہمارے سیلون میں لکھنو، مراد آباد، دہلی، مکہ مکرمہ میں مدرسہ دار الحدیث وغیرہ کے سند یافتہ ایک شخص مولوی عبد القدوس نے یہ فتوی دیا ہے کہ تلقین پڑھنا بدعت ہے اور صحیح حدیث کے خلاف ہے۔ ان کا یہ فتویٰ صحیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک یہ تلقین ناجائز و نادرست ہے، اس تلقین کے بارے میں نہ کوئی صحیح معتبر مرفوع حدیث آئی ہے اور نہ صراحتہً بسند معتبر صحابی سے ثابت ہے۔ اس کے ثبوت کے لیے طبرانی فی الکبیر سے ابوامامہ کے ایک حدیث اور سنن سعید بن منصور سے ایک اثر پیش کیا جاتا ہے لیکن حدیث مذکور ناقابل اعتبار ہے اس کی سند میں کئی مجہول راوی ہیں (مجمع الزوائد 3 45 والجامع الازہر) اور اثر مذکور کے الفاظ سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ صحابہ کرام ایسا کرتے تھے۔

ثانیاً : اس اثر کی سند نہیں ذکر کی جاتی کہ اس کے رواۃ کا حال معلوم کیا جاسکے پس یہ اثر بھی نامعتبر ہے۔

ثالثاً : یہ حدیث اور اثر اس معتبر مرفوع حدیث کے خلاف ہیں جو ابوداؤد میں حضرت عثمان سے مروی ہے کہ '' آنحضرت ﷺ جب مردہ کو دفن کر لیتے تو وہاں ٹھہرتے اور فرماتے لوگو : اپنے اس مسلمان بھائی کے لیے دعاء مغفرت کرو، قبر میں ابھی اس سے سوالات کیے جائیں گے، پس اللہ سے درخواست کرو کہ وہ اس کو سوال کے وقت ثابت قدم رکھے اور ٹھیک جواب دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ ،،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 ۔ کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 458

محدث فتویٰ